© rasailojaraid.com

یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ مخلوق کے پاس خالق کو جاننے کے دو ہی طریقے ہیں: ان میں بعض نے کہا ہے کہ خالق کو جانو اور پہچانو اور اس کے واسطے سے اس کی مخلوقات کو جانو۔ یہ اُونچے درجے کا راستہ ہے۔ بعض لوگوں نے معکوس طریقے کا بیان کیا ہے' یعنی مخلوقات سے خالق کو جاننے کا طریقہ' اور یہ جمہور کا راستہ ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عزیز کا خاتمہ ایک ایسے طریقے سے فرمایا جو نہایت اعلیٰ اور ارفع طریقہ ہے۔ وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات بیان کیں اور اپنے جلال کا ذکر فرمایا۔ یہ اس سورہ میں بیان فرمایا جس کو ہم سورۂ اخلاص کے نام سے جانتے ہیں۔ اس کے بعد ایک ایسی سورہ کو جگہ دی جس میں رات کی تاریکی کو چھانٹ کر صبح روشن کو نکالنے اور اس کی مخلوقات کے درجات اور مراتب ہیں' ان کا ذکر کیا۔ اس کے بعد لوگوں میں انسانی نفس کے جو مراتب اور درجات ہیں' ان کا ذکر کیا' اور اسی پر اپنی کتاب کو ختم فرمایا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے ان شریفانہ اسرار کی طرف عقول کی رہنمائی کی جو اس کی کتاب عزیز و مکرم میں پائے جاتے ہیں۔ (ماخوذ: تناسق الدرر فی تناسب السور' امام جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطیؒ، دارالکتب العلمیۃ' بیروت' ۱۴۰۶ھ-۱۹۸۷ء' ص ۱۴۸-۱۵۱)

ترجمان القرآن کی ترسیل کا ایک تقریباً فول پروف سسٹم ہے۔ ہم دو بار چیک کرتے ہیں۔ تاہم پھر بھی اگر کسی کو رسالہ نہ ملے--- اور ۲' ۳ فی صد ڈاک نہ پہنچنا بالکل ممکن ہے--- تو آپ ۱۰ تاریخ کے بعد خریداری نمبر کے ساتھ مطلع کریں۔ آپ کو رسالے کی فوری ترسیل کی جائے گی۔ شکایت ہمیشہ متعین کریں اور براہِ راست دفتر کو ارسال کریں۔ (مدیر انتظامی)

تصحیح

جون ۲۰۰۲ء کے شمارے میں

- (ص ۳' سطر ۲) وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ
- (ص ۱۳' سطر ۷) ۶۰۰ ملین ڈالر
- (ص ۵۸' سطر ۲۴) لا طاعۃ لمخلوق

(ادارہ)

اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com